فطری طور پر' ہمیں اپنے سے زیادہ اپنے بچوں کی فکر ہے
(کوئی اسموکر نہیں چاہتا کہ اس کے بچے بھی سگریٹ پئیں)

بچوں کی تربیت کے حوالے سے والدین کو بہت کچھ بتایا جاتا ہے
(حالانکہ فی زمانہ تو بچے والدین کی تربیت کر رہے ہیں!)

ایک بات خیر خواہ کی بھی سہی ——

ہر مسلمان گھرانے میں بچوں بچیوں کو قرآن ناظرہ ضرور پڑھوایا جاتا ہے
ان کے/کی استاذ قاری یا قاریہ' سے کہیں کہ ناظرہ پڑھانے کے ساتھ ہی آخری پارہ اور ۸' ۱۰ منتخب حصے ضرور حفظ کروادیں۔ آخری پارہ مکمل نہ ہو تو نصف سہی ------
(منتخب حصے کوئی بھی ہو سکتے ہیں: البقرہ' آل عمران' الکھف' الزمر، الصف ، الحشر' الفتح اور الفرقان کے آخری رکوع' لقمان کا دوسرا--- کچھ وہ ضروری سمجھیں جو محلے کی مسجد کے امام اکثر و بیشتر نماز میں تلاوت کرتے ہوں)۔

یہ حفظ کیے ہوئے حصے ساری عمر آپ کے بچے کے کام آئیں گے' عام نمازوں میں' رات اور صبح کی نمازوں میں لطف و خشوع کا سبب بنیں گے' اس کا قرآن سے تعلق زندہ رکھیں گے۔ یہ آپ کے لیے مستقل سرچشمۂ اجر ہوگا۔ بچے آپ کے احسان مند ہوں گے' آپ کو دعائیں دیں گے۔

لیکن اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے ارادے میں تاثیر ہو اور آپ کے بچوں کو یہ واقعی حفظ ہوں تو آپ کو بھی آخری پارہ اور یہ حصے حفظ ہونا چاہییں۔ اگر ہیں تو فبہا' ورنہ کرڈالیں (بہت مشکل ہے؟ ارادہ کیجیے' اللہ آسان کردے گا)۔

(خیر خواہ)